More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

باب نمبر 1

''حمد'' (نظم)

اہم الفاظ ر معنی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
رب	پالنے والا	ذوالجلال	قدرت اور شان رکھنے والا
جمال	حسن	ثانی	کوئی دوسرا، مثل
مالک ملک	پوری کائنات کا مالک	بے مثال	جس کی مثال نہ ہو
سرچشمہ	منبع، خزانہ	بالائے	بلند تر
لازوال	جس کو زوال نہ ہو	رازدار	راز رکھنے والا

اشعار کی تشریح:

(ا) سچ ہے یہ رب ذوالجلال ہے تُو   نور ہی نور ہے، جمال ہے تُو

حوالہ:

یہ شعر ہماری درسی کتاب اردو میں موجود نظم ''حمد'' سے لیا گیا ہے۔ حمد ایک ایسی نظم ہوتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔ نظم حمد کے شاعر راغب مراد آبادی ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر جناب راغب مراد آباد کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو پالنے والا ہے۔ تمام تر قدرت اور شان اللہ تعالیٰ کو ہی حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ نور ہی نور سے منور ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کا حسن بے مثال ہے۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۲) تیرا ثانی نہیں دو عالم میں مالکِ مُلک! بے مثال ہے تُو

تشریح:

اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ واحد اور یکتا ہے۔ اس کی وحدانیت ایک سب سے بڑی حقیقت ہے کیونکہ اس پوری کائنات میں کوئی دوسرا موجود نہیں جسے اللہ تعالیٰ کی برابری کا درجہ دیا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ دو عالم کا بادشاہ ہے اور اس پوری کائنات کا اکیلا مالک ہے۔

(۳) سب ہیں تیرے کمال کے قائل اصل سرچشمۂ کمال ہے تُو

تشریح:

اس شعر میں شاعر جناب راغب مراد آبادی فرماتے ہیں کہ اس کائنات میں موجود مخلوق پر اللہ تعالیٰ کی حاکمیت پوری طرح ثابت ہے اور اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کی شان کے سب قائل ہیں کیونکہ ہر قسم کے کمال کا اصل سرچشمہ اللہ تعالیٰ وحدہٗ لاشریک کی ذات ہے۔

(۴) کس طرح تُو خیال میں آئے جب کہ بالائے ہر خیال ہے تُو

تشریح:

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو عقل سے نہیں بلکہ دل سے محسوس کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ربط کا اصل وسیلہ قلب انسانی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات ایک مجسم پیکر نہیں جو کہ خیال یا تصور میں آجائے اللہ تعالیٰ ہر خیال سے بلند اور بالاتر ہے۔

(۵) ایک اک شے کو ہے زوال، مگر میرے اللہ! لازوال ہے تُو

تشریح:

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ اس کائنات کی ہر چیز فانی ہے یہاں تک کہ اس کائنات کی بھی ایک مقرر کردہ عمر ہے۔ ہر شے اپنی مقرر کردہ عمر پوری کرنے کے بعد زوال

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

پذیر ہو جاتی ہے مگر اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے موجود ہے اور ہمیشہ باقی رہے گا۔

(۶) تجھ سے دُوری کا ہو یقیں کیوں کر دُور رہ کر شریک حال ہے تُو

تشریح:

اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بہت نزدیک ہے اس لئے اللہ تعالیٰ سے دوری کا گمان بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ ہماری زندگی کے حالات اور ہمارے عوامل میں ہمارے ساتھ ہوتا ہے، ہماری مدد فرماتا ہے، ہمیں مشکلات سے بچاتا ہے اور ہماری دعائیں، فریاد اور پکار سنتا ہے۔

(۷) حال راغب کہے تو کیا تجھ سے داورا! راز دار حال ہے تُو

تشریح:

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں اور اپنے آپ سے مخاطب ہو کر اللہ تعالیٰ کی قدرت کو بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی تمام مخلوق کے حالات کی خبر ہوتی ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ اے انصاف پسند رب! تو میرے تمام حالات سے اچھی طرح واقف ہے۔ اس لئے میں کیا اپنا حال تیرے سامنے بیان کروں کیونکہ تو میرے سب حال کا راز رکھنے والا ہے۔

حل شدہ مشق

سوال نمبر ۱: ۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھئے۔

(الف) اس حمد میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی کن کن صفات کا ذکر کیا ہے؟

جواب: اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی کئی صفات بیان کی گئی ہیں۔ شاعر نے بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پوری کائنات کا پالنے والا ہے، وہ مجسم نور ہے، اس پورے دو عالم میں اللہ تعالیٰ کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پوری کائنات کا تنہا مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ سرچشمہ کمال ہے اور ہر خیال سے بالائے تر، اللہ تعالیٰ کو کبھی زوال نہیں، اللہ تعالیٰ کو سب کے حال کی خبر ہے اور وہ تمام مخلوق کا راز رکھنے والا ہے۔

Perfect24u.com

(ب) اللہ تعالیٰ کی صفات ہم سے کس بات کا تقاضا کرتی ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی تمام صفات جو کہ اس نظم میں بیان کی گئی ہیں وہ ہم سے تقاضا کرتی ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں، اسی سے مدد مانگیں اور اپنے دلوں کو ہر لمحے ذکر الٰہی سے منور رکھیں۔

سوال نمبر ۲:۔ درج ذیل خالی جگہوں کو درست الفاظ کی مدد سے پُر کیجئے۔

(الف) سچ ہے یہ رب۔۔۔۔۔۔۔ہے تُو:

(۱) جمال (۲) کمال (۳) رحیم (۴) ذوالجلال

(ب) تیرا نہیں۔۔۔۔۔۔دو عالم میں:

(۱) ہمسر (۲) کوئی (۳) دوسرا (۴) ثانی

(ج) ایک اک۔۔۔۔۔۔کو ہے زوال مگر:

(۱) شے (۲) بات (۳) عمارت (۴) روح

(د) مالکِ۔۔۔۔۔۔بے مثال ہے تو:

(۱) جہان (۲) مُلک (۳) آسمان (۴) لامکان

(ہ) تجھ سے دوری کا ہو۔۔۔۔۔۔کیوں کر:

(۱) تخیل (۲) اعتماد (۳) یقین (۴) شائبہ

سوال نمبر ۳:۔ درست جوابات پر (✓) کا نشان لگائیے۔

(الف) اس حمد میں بیان کی گئی ہیں اللہ تعالیٰ کی:

(۱) نعمتیں (۲) رحمتیں (۳) صفات (✓) (۴) ہدایات

(ب) یہ حمد ظاہر کرتی ہے اللہ تعالیٰ کی:

(۱) قدرت (۲) بڑائی (✓) (۳) خدائی (۴) رحمت

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ج) اللہ تعالیٰ سرچشمۂ کمال ہے کیوں کہ اس نے سب کو کمالات:

(۱) دکھائے ہیں (✓) (۲) بخشے ہیں

(۳) بتائے ہیں (۴) سنائے ہیں

سوال نمبر ۴:۔ ان الفاظ کے پانچ پانچ ہم قافیہ لفظ لکھیے۔

(۱) نور (۲) ثانی (۳) قائل

(۴) یقین (۵) کمال

جواب:

الفاظ	ہم قافیہ جملے
نور	دور۔حور۔مجبور۔چور۔ضرور
ثانی	پانی۔رانی۔بانی۔کہانی۔زبانی
قائل	زائل۔مائل۔گھائل۔شامل۔باطل
یقین	مکین۔رنگین۔متین۔زمین۔قرین
کمال	زوال۔پال۔کھال۔ڈھال۔دھمال

سوال نمبر ۵: ذیل میں سے کون سا مصرعہ اللہ تعالیٰ کے ہمیشہ ہونے کو ظاہر کرتا ہے؟

مالک مُلک! بے مثال ہے تو میرے اللہ لازوال ہے تو

دور رہ کر شریکِ حال ہے تو داورا! راز دارِ حال ہے تو

جواب: مندرجہ ذیل مصرعہ اللہ تعالیٰ کے ہمیشہ ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

مالک مُلک! بے مثال ہے تُو

میرے اللہ لازوال ہے تُو (راغب مرادآبادی)

سوال نمبر ۶:۔ درج ذیل مرکبات کے معنی سامنے خانے میں لکھیے۔

مرکب	معنی
۱۔ ذوالجلال	پوری قدرت اور اختیار رکھنے والا۔
۲۔ شریک حال	مخلوق کے حال سے باخبر رہنے والا۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

۳۔رازدارحال	مخلوق کا راز رکھنے والا۔
۴۔لازوال	جس کو کبھی زوال نہ ہو۔
۵۔بے مثال	جس کی کوئی مثال یا نظیر نہ ہو۔
۶۔سرچشمہ کمال	تمام کمالات کا منبع یا خزانہ۔

سوال نمبر۷:۔ آخری تین اشعار کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

جواب کیلئے "اشعار کی تشریح" میں شعر نمبر۵، شعر نمبر۶، اور شعر نمبر۷ دیکھئے۔

سوال نمبر۸:۔ طلبہ کو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں میں سے چند کے بارے میں بتائیے۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔ یہ سورج، چاند، ستارے، اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔ سورج سے ہمیں روشنی اور حرارت حاصل ہوتی ہے۔ سورج کی روشنی سے ہی پودے اپنی خوراک تیار کرتے ہیں۔ ان میں پھول، پیڑ، پودے، تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتیں ہیں۔ مختلف اقسام کے پھل، سبزیاں، خشک میوے جو ہماری خوراک کی ضروریات پوری کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں مختلف قسم جانوروں پر حکمرانی عطا کی ہے۔ کچھ جانوروں سے ہم دودھ حاصل کرتے ہیں، کچھ جانوروں کا ہم گوشت کھاتے ہیں اور کچھ جانور ہم سواری اور بوجھ اٹھانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ دودھ اور شہد کو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ بہترین نعمتوں میں شمار کیا جاتا ہے۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com